22107 ـ بغير كسى عذر كے شادى ليٹ كرنے كا حكم

سوال

آپ كى ويب سائٹ كے بارہ ميں مجھے ايک دوست كے ذريعہ سے علم ہوا جب اسے ديكھا تو ميرے ليے بہت زيادہ مفيد ثابت ہوئي اورميرى بہت سى مشكلات حل ہوگئيں آپ كى كوششوں پر آپ كا شكر گزارہوں ـ
ميرا يہ سوال شادى كے متعلق ہے :
ميرے والدين نے منگنى تو كردى ہے ليكن اب وہ شادى كرنے ميں تاخيركررہے ہيں حالانكہ ہر چيزتيار ہے اوردوسرے خاندان والے بھى تيار ہيں ليكن ميرا خاندان اس ميں دير كررہا ہے ـ
ہر چيز تيار ہونے كے باوجود شادى ميں تاخيركرنے كا كيا حكم ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

ہم آپ كے شكر گزار ہيں كہ ہمارى ويب سائٹ كے بارہ ميں آپ كے خيالات اچھے ہيں ، ہم اللہ تعالى سے دعا گو ہيں كہ وہ ہميں اور آپ كو علم نافع اوراعمال صالحہ عطا فرمائے ـ

جيسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے كہ آپ كے والدين شادى پر موافق ہيں اور لڑكى والے بھى تيار ہيں اور شادى كے ليے سب كچھ تيار كيا جاچكا ہے تو اب شادى ميں تاخير كرنے كى كوئي وجہ نہيں ـ

بلكہ ضرورى ہے كہ اس ميں جلدى كى جائے كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

عبداللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(اے نوجوانوں كى جماعت تم ميں سے جو بھى شادى كرنے كى استطاعت ركھتا ہے وہ شادى كرے ، اورجس ميں استطاعت نہيں وہ روزے ركھے كيونكہ وہ اس كے ليے ڈھال ہيں) صحيح بخارى حديث نمبر (4778) صحيح مسلم حديث نمبر (1400) ـ

ليكن يہ بھى ہوسكتا ہے كہ آپ كے والدين كے پاس كوئي ايسے اسباب ہوں جو انہيں اس شادى ميں تاخير كرنے پر مجبور كررہے ہوں ، اورہوسكتا ہے كہ وہ ان اسباب كے بارہ ميں آپ كوبتانا مناسب نہ سمجھتے ہوں ، تو اس ليے

ضروری ہے کہ آپ صبر وتحمل سے کام لیں اورثواب کی نیت کریں ۔

اوروالدین کو اس کار خیر میں جلدی کرنے کی فضیلت کے بارہ میں بتائیں ، کہ اس میں آنکھیں نیچی ہوجاتی ہیں اورشرمگاہ کی بھی حفاظت ہوتی ہے ، چاہے وہ عقد نکاح کردیں اوررخصتی میں تاخیر کرلیں کیونکہ عقدنکاح کرنا اور رخصتی میں تاخیر منگنی سے بہتر ہے ۔

آپ کویہ بھی علم ہونا چاہیے کہ مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہے ، اس کے صرف منگنی کے وقت اسے دیکھنا جائز ہے بعد میں وہ اسے نہیں دیکھ سکتا ، اوراگر اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے تو وہ اس کی بیوی بن چکی ہے اب اس کے لیے وہ لڑکی حلال ہے جس طرح کہ خاوند کے لیے حلال ہوتی ہے ۔

لیکن افضل اوربہتر یہ ہے کہ وہ رخصتی سے قبل اس سے ہم بستری نہ کرے تا کہ فساد اورفتنہ سے بچا جاسکے ، اوراس میں جوعرف اورعادت بن چکی ہے اس کا خیال رکھا جاسکے ۔

واللہ اعلم .